سوال

نماز کے ساتھ ملنے کے لئے جلد بازی کا مظاہر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سے مسلمانوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کی نماز باجماعت کا کوئی حصہ بھی فوت نہ ہو لہذا جب وہ مسجد کی طرف آتے اور یہ دیکھتے ہیں کہ امام نے نماز شروع کردی ہے۔ تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہونے کے لئے دوڑ پڑتے ہیں۔ تو اطرز عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے لئے دوڑ کر نہیں آنا چاہیے یہ ایک مکروہ عمل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

إذا أتيتم الصلاة فعليكم بالسكينة، فما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا". (صحیح بخاری حدیث نمبر635)

''جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون کو ملحوظ رکھو، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کرلو۔''

اور دوسری حدیث میں الفاظ یہ ہیں۔

فلا تاتوہا وانتم تسعون واتوہا وعليكم السكينة والوقار فما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا"

(صحیح مسلم)

''نماز کے لئے دوڑے نہ آؤ بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کرلو۔''

سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کے لئے چلتے ہوئے عاجزانہ انداز میں اور جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئے بڑے اطمینان وسکون کے ساتھ اپنی معمول کی چال میں آئے اور صف کے ساتھ مل جائے سنت یہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص455

محدث فتویٰ